© rasailojaraid.com

شاہنامہ بالاکوٹ سے اقتباس

معرکۂ اکوڑہ خٹک

طریقِ جنگ کا فیصلہ

خبر پہنچی کہ دشمن دس ہزار افراد رکھتا ہے
وہ توپیں اور بندوقیں لاتعداد رکھتا ہے

ادھر اسلام کے جانباز مٹھی بھر سپاہی تھے
نفوسِ پاک تھے سرشارِ تائیدِ الٰہی تھے

نہ ان کے پاس توپیں تھیں نہ تھا بارود پر تکیہ
اگر کچھ تھا تو مِن نصرٍ من المعبود پر تکیہ

نہ خودیں تھیں نہ مہمیزیں نہ زرہیں تھیں نہ بکتر تھے
نہ سب کے پاس بندوقیں نہ سب کے پاس خنجر تھے

بھروسہ تھا فقط ان کو خدا کی دستگیری پر
وہ تھے انصارِ احمدؐ ناز تھا ان کو فقیری پر

شہادت کی تمنا میں وہ مجنوں وار آئے تھے
کوئی ہتھیار پہنے کوئی بے ہتھیار آئے تھے۔

نہ دشمن کے مقابل قوت و سامان رکھتے تھے
نہ گھوڑے تھے نہ جوڑے تھے فقط قرآن رکھتے تھے

یہ پہلا معرکہ تھا امتحانِ جوش و شہامت کا
ترازو تھا یہی ان کے ثبات و استقامت کا

یہ پہلی جنگ تھی درپیش سیدؒ کی جماعت کو
یہیں سے پھیلنا تھا دین و آزادی کی دعوت کو

جہادِ حریت اس کے نتائج ہی پہ بننا تھا
یہیں سے تخت پانا تھا یا تختے کو بھی کھونا تھا

یہیں اللہ نے اہلِ حزم کو آزمانا تھا
یہیں پر مصطفےٰؐ کے عاشقوں کو پرکھا جانا تھا

جنابِ سید والا نے اب شوریٰ کو بلوایا
طریقِ جنگ کے سب پہلوؤں پر غور فرمایا

بڑی دیدہ وری سے صورتِ حالات کو جانچا
ہر اک کی رائے کو تولا ہر اک کی بات کو جانچا

بالآخر طے ہوا کہ اک جماعت پار اتاریں گے
عدو پر شب کے پچھلے پہر میں شبخوں ماریں گے

© rasailojaraid.com